بسم الله الرحمن الرحيم

علمی و تحقیقی مجلّہ

البصیرۃ

ISSN: 2222-4548

جلد: ۵ شمارہ: ۲

دسمبر ۲۰۱۶ء

سرپرست اعلیٰ:

میجر جنرل (ر) ضیاء الدین نجم

ہلال امتیاز (ملٹری) ریکٹر، نمل

سرپرست:

بریگیڈئر ریاض احمد گوندل

ڈائریکٹر جنرل، نمل

مدیر:

ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری

شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، پاکستان

ناشر: شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، ایچ نائن، اسلام آباد

طباعت: نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، ایچ نائن، اسلام آباد

جلد: ۵ شمارہ: ۲ (دسمبر ۲۰۱۶ء)

تعداد: ۲۰۰

قیمت: اندرون ملک: =/ ۳۰۰ روپے   بیرون ملک: =/ ۱۰ ڈالر

ابسٹریکٹنگ اور انڈیکسنگ ایجنسز

۱)	الریچ (امریکہ)	www.ulrichsweb.com Email:Shawn.Chem@proquest.com
۲)	پروکویسٹ (امریکہ)	www.proquest.com Email:info@ProQuest.com
۳)	اسلامکس (برطانیہ)	www.bibliographies.brillonline.com/ browse/index-islamicus Email:ixis@soas.ac.uk
۴)	اسلامک ریسرچ انڈیکسنگ (پاکستان)	www.iri.aiou.edu.pk Email: iri@aiou.edu.pk

خط و کتابت کے لئے ...

ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری

مدیر، مجلہ البصیرۃ

شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، ایچ نائن، اسلام آباد

Ph: 0092 051-9265100 EXT (2210)

E-mail: al-basirah@numl.edu.pk

Web-site: www.numl.edu.pk

فہرست موضوعات

- ادارتی پالیسی v
- مقالہ کی اشاعت کیلئے قواعد وضوابط vi
- مجلس ادارت (قومی وبین الاقوامی) viii
- مجلس مشاورت ix
- شرکاء مقالہ نگار x
- اداریہ xii

اردو مضامین

- صوفی عبد الحمید سواتی کا "دروس الحدیث" میں اسلوب و منہج (ایک تحقیقی جائزہ) 1
  محمد اقبال / ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری
- سیرت نویسی کے اثرات وفوائد 27
  شاہین کوثر / ڈاکٹر محمد ریاض وردگ
- اسلامی تورات وانجیل کی بشارتیں اور رسول اکرم ﷺ 47
  ڈاکٹر نور حیات خان
- علوم اسلامیہ کے تحقیقی مقالات ومجلات میں "حرفی" کا استعمال: ایک تجزیاتی مطالعہ 69
  ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء / ڈاکٹر سعید الرحمان
- شیخ احمد سرہندی کے تجدیدی کارنامے 87
  ڈاکٹر طاہر خان
- مسیحیت میں امن کی مختلف جہات 111
  ڈاکٹر تنویر قاسم / ڈاکٹر زاہد لطیف
- اسلامی اور مغربی قانون کی تعبیر و تشریح کے اصول اور مناہج 133
  میمونہ یاسمین

البصیرۃ: ادارتی پالیسی

- البصیرۃ خالصۃً اسلامی علوم وفنون سے وابستہ تحقیقی مجلہ ہے۔ جو علمی وتحقیقی دنیا کے لئے نمایاں نوعیت کا حامل ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مقالات کے متعلق ادارتی پالیسی حسب ذیل ہے:
- البصیرۃ میں شائع ہونے والے مقالات کے موضوعات علوم القرآن، علوم الحدیث، علم فقہ واصول فقہ، تقابل ادیان، علم کلام وتصوف، فلسفہ، سائنس، ادب، معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، ثقافت وتمدن، عربی زبان وادب اور اسی طرح مسلم شخصیات اور اسلامی موضوعات پر لکھی جانے والی کتب (تبصرہ وتعارف) وغیرہ سے متعلق ہونے چاہئیں۔
- البصیرۃ ایک ششماہی رسالہ ہے یعنی سال میں دو مرتبہ (جون اور دسمبر میں) شائع ہوگا۔
- البصیرۃ میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کا تجزیہ دو منظور شدہ ماہرین سے کروایا جائے گا۔ جس میں ایک تبصرہ نگار ملکی اور دو غیر ملکی ہوں گے۔
- البصیرۃ کی اشاعت کے سلسلہ میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے جملہ قوانین وضوابط لاگو ہوں گے۔
- البصیرۃ میں مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
- البصیرۃ کی ادارتی مجلس کو ارسال کیے گئے مقالات میں ضروری ترامیم، تنسیخ وتلخیص کا حق حاصل ہوگا۔ مدیر مقالہ نگاروں کو تجزیہ کاروں کی رائے، نیز مقالہ میں مطلوب کسی تبدیلی سے متعلق آگاہ کرے گا۔
- البصیرۃ ادارہ کا مقالہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں، مقالہ میں دی گئی رائے کی ذمہ داری مجلس ادارت یا نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد پر نہیں، بلکہ مقالہ نگار پر ہوگی۔
- البصیرۃ کو موصول مقالات (شائع ہونے یا نہ ہونے) کسی صورت میں واپس نہیں کئے جائیں گے۔
- البصیرۃ کی دو عدد کاپیاں شرکاء مقالہ نگاروں کو فراہم کی جائیں گی۔

البَصِيْرَة میں مقالہ کیلئے قواعد و ضوابط

عمومی قواعد:

۱۔ مقالہ A4 صفحے کے ایک طرف کمپوز اور طوالت ۲۵ صفحات سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔

۲۔ کمپوزنگ کے سلسلے میں درج ذیل فانٹس کا خیال رکھا جائے:

(i) فصل یا مبحث کے لئے فانٹ سائز:۱۸

(ii) ذیلی فصول کے لئے فانٹ سائز:۱۶

(iii) مقالے کے متن کے لئے فانٹ سائز:(اُردو اور عربی:۱۴، انگلش:۱۲)

(iv) حواشی فانٹ سائز:(اُردو اور عربی:۱۲، انگلش:۱۰)

۳۔ مقالہ کسی اور جگہ شائع شدہ نہ ہو اور نہ ہی کسی اور جگہ اشاعت کے لئے دیا گیا ہو۔

۴۔ مقالہ تحقیق کے اصولوں کے عین مطابق ہونا چاہیے۔ نئی تحقیق پر مبنی اور علمی سرقہ سے خالی ہو۔ نیز مقالہ بنیادی مصادر کے حوالوں سے مزین ہونا چاہیے۔

۵۔ املاء و انشاء کے رموز و قواعد کا التزام ضروری ہے۔

۶۔ مقالہ کی تین مطبوعہ کاپیاں (Hard copies) اور ایک سافٹ کاپی مطلوب ہوگی۔

۷۔ مقالہ نگار دو سو پچاس (۲۵۰) الفاظ پر مشتمل اپنے مقالہ کا ملخص بحث (Abstract) انگریزی زبان میں مقالہ کے ساتھ فراہم کرے گا۔

۸۔ مقالہ اردو، عربی اور انگریزی زبان میں لکھا جاسکتا ہے۔

۹۔ اغلاط سے حتیٰ الامکان اجتناب کیا جانا چاہیے۔

ترتیب و تدوین کے قواعد:

تحقیقی مقالہ درج ذیل امور پر مشتمل ہونا چاہیے:

۱۔ خلاصہ (Abstract)

اس میں بالاختصار مضمون کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ اور یہ انگریزی زبان میں لکھنا ہوگا۔

۲۔ تعارف (Introduction)

تحقیق کا مقصد، طریقہ کار، امتیازی خصائص اور مقالے کا تعارف مختصراً پیش کیا جانا چاہیے۔

۳۔ **کلیدی الفاظ (Keywords)**

مقالے سے متعلق موضوع کی مناسبت سے پانچ کلیدی الفاظ شامل کیجیے۔

۴۔ **نتائج (Conclusion)**

مقالہ میں نتائج بحث منطقی ترتیب و تسلسل کے ساتھ پیش کرنے چاہئیں۔

۵۔ **بحث (Discussion)**

مقالہ کے اس حصے میں مقالہ نگار اپنے تحقیق سے متعلقہ مواد تفصیلاً پیش کرے گا۔

۶۔ **حوالہ جات (References)**

حوالہ جات دینے کے لئے درج ذیل ہدایات ملحوظ رکھنی چاہئیں:

i) حوالہ جات بحث کے ہر صفحہ پر دیئے جائیں۔

ii) مقالہ کے حواشی اور حوالہ جات کی ترتیب میں شکاگو مینوئل سٹائل (Chicago Manual Style) کو بروئے کار لایا جائے۔

iii) کتاب کا حوالہ دیتے وقت مصنف کا معروف نام، کتاب کا مختصر نام، ناشر اور مقام اشاعت، سن اشاعت وغیرہ اور اس کے بعد / کے دائیں طرف جلد اور بائیں طرف صفحہ نمبر درج کریں۔ مثلاً

ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، دار صادر، بیروت، ۱۳۵۴ھ، ۲/۳۱۲

iv) ایک ہی حوالہ متعدد جگہوں پر دینا مقصود ہو تو اختصار کے اسلوب تحقیق میں معروف رموز و اشارات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

v) مقالہ میں موجود تمام قرآنی آیات عربی رسم الخط میں تحریر ہونی چاہئیں۔ آیات کا حوالہ دینے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائے۔ مثلاً **سورۃ النساء: ۴/۱۸۴**

vi) تمام احادیث کی تشریح کریں اور اُس کے لئے درج ذیل مثال کو مد نظر رکھیں:

البخاری، الجامع الصحیح، کتاب العلم، باب إفشاء السلام من الاسلام، دار السلام، ریاض، ۱۴۱۲ھ، حدیث نمبر: ۲۹، ۱/ ۸

vii) مقالہ میں مذکور تمام غیر معروف شخصیات کا مختصر تعارف کروائیں اور اس ضمن میں علم الرجال اور الطبقات کی کتب سے حوالہ جات دیں۔

مجلس ادارت:

(قومی)

- پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری، سابق وائس چانسلر سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا
- پروفیسر ڈاکٹر سہیل حسن، ڈائریکٹر دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، ڈین کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، ڈین کلیہ اورینٹیل اسٹڈیز، پشاور یونیورسٹی، پشاور
- پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، صدر شعبہ علوم اسلامیہ، سرگودھا یونیورسٹی، لاہور کیمپس
- پروفیسر ڈاکٹر حماد لکھوی، شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد، ڈائریکٹر شیخ زاید اسلامک سنٹر، پشاور یونیورسٹی، پشاور

(بین الاقوامی)

- پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف درویش، صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر صہیب حسن، سیکرٹری شریعہ کونسل، لندن، برطانیہ
- پروفیسر ڈاکٹر محمد حفیظ ارشد، ڈائریکٹر ہائر لرننگ سنٹر، لندن، برطانیہ
- پروفیسر ڈاکٹر خادم حسین الٰہی بخش، طائف یونیورسٹی، سعودی عرب
- پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبدالوحید، ڈائریکٹر عبدالحلیم قرآنک انسٹیوٹ، امریکہ
- پروفیسر ڈاکٹر احمد بن مشعل الغامدی، ام القری یونیورسٹی، سعودی عرب
- پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد، ڈائریکٹر التذکیر سوسائٹی، آسٹریلیا
- پروفیسر ڈاکٹر برکات دیب، ازہر یونیورسٹی، قاہرہ، مصر

مجلس مشاورت:

- پروفیسر ڈاکٹر فتح الرحمن القرشی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر تاج الدین ازہری، صدر شعبہ علوم اسلامیہ، ہائی ٹیک یونیورسٹی، ٹیکسلا
- پروفیسر ڈاکٹر فضل ربی، چیف ایسوسی ایٹس اکیڈیمکس، فاونڈیشن یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید عباسی، صدر شعبہ قرآن وتفسیر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر مستفیض علوی، شعبہ علوم اسلامیہ، لاہور لیڈز یونیورسٹی، لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی، چیئرمین شعبہ فکر اسلامی وثقافت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر محمد سجاد، صدر شعبہ اسلامی فکر وتاریخ وثقافت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- پروفیسر ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی، صدر شعبہ علوم اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ
- پروفیسر ڈاکٹر طاہر محمود، دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر ازکیا ہاشمی، ڈین کلیہ آرٹس وصدر علوم اسلامیہ ومطالعۂ مذاہب، ہزارہ یونیورسٹی
- ڈاکٹر محمد الیاس، شعبہ حدیث، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- ڈاکٹر حافظ عبدالقیوم، شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- ڈاکٹر مرسل فرمان، شعبہ علوم اسلامیہ ومطالعہ مذاہب، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ
- ڈاکٹر محمد ریاض وردگ، سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ ومطالعۂ مذاہب، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ
- ڈاکٹر خلیق الرحمان، شعبہ اسلامی فکر وتہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور
- ڈاکٹر حضرت عمر، شعبہ انگلش، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویج اسلام آباد

شرکاء مقالہ نگار

- محمد اقبال، پی ایچ ڈی سکالر، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز یونیورسٹی، اسلام آباد
- ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری، صدر شعبہ اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد
- شاہین کوثر، پی ایچ ڈی سکالر، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ
- ڈاکٹر محمد ریاض وردگ، سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ ومطالعہ مذاہب، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ
- ڈاکٹر نور حیات خان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد
- ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، ڈین علوم اسلامیہ ودراسات علوم شرقیہ، پشاور یونیورسٹی، پشاور
- ڈاکٹر سعید الرحمان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی مردان
- ڈاکٹر طاہر خان، سینئیر ٹیچر، ایف جی ہائی سکول، واہ کینٹ، راولپنڈی
- ڈاکٹر تنویر قاسم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور
- ڈاکٹر زاہد لطیف، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور
- میمونہ یاسمین، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ ڈگری کالج، راولپنڈی
- ڈاکٹر منظور احمد الازہری، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، ٹیکسلا یونیورسٹی
- ڈاکٹر طاہر صدیق، اسسٹنٹ پروفیسر دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- ڈاکٹر عبید الرحمٰن سیالکوٹی، شعبہ عربی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- ڈاکٹر مسعود احمد سندھی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- ڈاکٹر ابو بکر بھٹہ، لیکچرار شعبہ عربی، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد
- ڈاکٹر کفایت اللہ ہمدانی، صدر شعبہ عربی، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد
- ڈاکٹر خلیق الرحمٰن، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی، لاہور
- ڈاکٹر فرحت نثار، اسسٹنٹ پروفیسر، کامسٹ یونیورسٹی، اسلام آباد

- ڈاکٹر فیض احمد فیضی، اسسٹنٹ پروفیسر، کامسٹ یونیورسٹی، اسلام آباد
- ڈاکٹر سید آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، سرگودھا کیمپس
- ڈاکٹر نسیم اختر، شعبہ علوم اسلامیہ، بے نظیر وومن یونیورسٹی، پشاور
- ڈاکٹر ارشد منیر، شعبہ علوم اسلامیہ، ڈیرہ غازی خان یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان
- محمد طاہر، پی ایچ ڈی، سکالر شعبہ اصول الدین، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
- پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر خلیلی، چیرمین، شعبہ نفسیات، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

اسلام وہ مذہب ہے جس نے جملہ شعبہ ہائے زندگی میں تاریخ ساز انقلاب برپا کیے ہیں۔ معیشت ہو یا معاشرت، سیاست ہو یا ریاست، تعلیم ہو یا تطہیر، اخلاق ہو یا تربیت، گویا کہ زندگی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں جس میں اسلام نے حیات انسانی کے ہر دریچے کو منور نہ کیا ہو جبکہ اس سے قبل بنی نوع انسان ایک بھیانک اور تباہ کن منزل کی جانب گامزن تھی، اور کسی ایسے مسیحا کی تلاش میں تھی، جس کے ہاتھ میں چراغ ہدایت ہو اور جس کے ذریعہ بنی نوع انسان کو طبقاتی کشمکش، اخلاقی بے راہ روی، علمی و فکری تنزلی، اور معاشرتی لاقانونیت سے نجات مل سکے۔

خالق دو جہاں نے جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو اس مسیحا کی صورت میں بھیجا، جنہوں نے صنف انسانی کے جملہ پہلوؤں پر بے نظیر و بے مثال محنت فرمائی، آنحضرت ﷺ نے پہلے انسان کو اپنے خالق سے متعارف کرایا، پھر دین اسلام کی ہمہ گیر تعلیمات کو انسانیت کا حرزِ جاں بنا ڈالا۔ ان انتھک اور جاں گسل کاوشوں کے سبب بنی نوع انسان اس نہج پر پہنچی کہ زندگی کے ہر گوشہ میں پھونک پھونک کر قدم رکھنے لگی۔ کسی بھی اقدام سے قبل یہ سوچنا کہ خالقِ انسانیت نے اس میں کیا حکم دیا ہے؟ ان کی زندگی کا وطیرہ بن گیا۔ اسی سوچ و فکر نے اس تحقیقی مزاج کو جلا بخشی جس کا حکم " أَفَلَا يَتَفَكَّرُونَ، أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ" کے زمزموں سے ان کے مزاج کا حصہ بن گیا۔

دینِ اسلام کی خصوصیت روزِ اول سے یہ رہی ہے کہ اس کی جملہ تعلیمات صرف نظریاتی نہیں، بلکہ عملی بنیادوں پر قائم ہیں۔ لہٰذا فکر و عمل کے اس باہمی ارتباط نے عمر و علی، ابن عباس و ابن مسعود، معاذ بن جبل و ابو موسیٰ اشعری وغیرہم رضی اللہ عنہم کو وہ تحقیقی مزاج بخشا کہ بصیرت و دانائی ان رجال کی مثال پیش کرنے سے عاجز ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد تابعین و تبع تابعین رحمہم اللہ نے اسلاف سے جو میراث پائی، اُسے مزید چار چاند لگا کر اپنے اخلاف میں تقسیم کیا، جنہوں نے چار دانگ عالم کو اپنے نور سے یوں منور کیا کہ پوری دنیا بقعہ نور بن گئی۔

انہی نفوس قدسیہ کی سعی مبارکہ کی بدولت میراث نبوی کی تقسیم کا عمل جاری ہے اور دنیا ئے جدید قرآن و سنت کے افکار و اقدار سے معطر ہو رہی ہے۔ علم و تحقیق کا یہ ایک کارواں ہے، جس کی منتہا و معراج دنیا و آخرت کی فلاح ہے۔ علمی و تحقیقی مجلہ البصیرۃ بھی اس کارواں کا ہمرکاب اِک سوار ہے، جو دامے درمے سخنے حتیٰ الوسع دینِ متین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے۔

البصیرۃ علوم اسلامیہ میں تحقیق کے میعار کی از حد بہتری کا خواہش مند رہا ہے، جس کا بنیادی مقصد تحقیق میں بین الاقوامی معیار کا حصول ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر مختلف بین الاقوامی انڈیکسنگ اور ابسٹر کٹنگ ایجنسیز (Indexing & Abstracting Agency) سے مجلہ ہذا کی انڈیکسنگ اور ابسٹر کٹنگ کی درخواست کی گئی۔ محترم قارئین! یہ امر خوش آئند ہے کہ ایچ ای سی سے منظور شدہ تین بین الاقوامی انڈیکسنگ اور ابسٹر کٹنگ ایجنسیز Ulrich's, Islamicus, Proquest اور ایک قومی ایجنسی AIOU شامل ہے، نے البصیرۃ کی انڈیکسنگ اور ابسٹر کٹنگ کر دی ہے۔

شمارہ ہذا میں منتخب کردہ سترہ تحقیقی مقالات کو شامل کیا گیا ہے جن میں سات اردو، چھ عربی اور چار انگریزی مقالات شامل کئے گئے ہیں۔

ادارہ البصیرۃ ریکٹر نمل میجر جنرل (ر) ضیاء الدین نجم ہلال امتیاز (ملٹری) اور ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر ریاض احمد کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے جن کی سرپرستی اور مکمل تعاون سے یہ کام با حسن پایۂ تکمیل تک پہنچ سکا ہے (جزاہ اللہ خیرا)۔ آخر میں ادارہ کی جانب سے شرکاءِ مقالہ، اساتذہ، محققین، معاونین اور ان تمام افراد کا شکر گزار ہے جنہوں نے تحقیقی میدان میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام حضرات کی مساعی جمیلہ کو مقبول و منظور فرمائے۔ اور ہم سب کی کوششوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطاء فرمائے، اور البصیرۃ کو مزید پذیرائی اور مقبولیت عطا فرمائے۔ آمین!

ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری

مدیر البصیرۃ